

بائبل کا عنواناتی مطالعہ (متی 5:28)

"خواہش اور زنا کاری"

متی 5 باب 27 تا 28 آیت

متی 5:27 "تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا۔" 5:28 "لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے بری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا۔"

میں نے ان آیات پر ایک مضمون لکھنے کا فیصلہ کیا، جب میں بائبل کے بہت سے مضامین میں سے میں نے اسے پایا جن کو لوگ اچھے طریقے سے سمجھ نہیں پاتے۔ بائبل میں صرف چند ایک پیرا گراف ہیں جن کو باقاعدگی کے ساتھ بیان کیا جائے گا جو کہ ابھی تک مکمل طور پر نہیں سمجھے جاسکے۔ میں نے خیال کیا کہ کیوں نہ ایک مضمون لکھا جائے تاکہ وہ لوگ جو اس انجیلی حصے کے بارے میں غلط فہمی رکھتے ہیں ان کی اس غلط فہمی کو دور کیا جائے۔ سب سے پہلی چیز جس کی میں نشاندہی کرنا چاہتا ہوں وہ ہیں وہ چند الفاظ و محاورات جو کہ اس انجیلی بیان میں ہیں جن کے وجہ سے لوگ اکثر غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر زنا کا لفظ۔ ویسٹر لغات بتاتی ہے۔ کہ "زنا کاری" ہے۔ "ایک شادی شدہ شخص کا اپنی قانونی بیوی کو چھوڑ کر کسی دوسرے کے ساتھ رضا کارانہ طور پر ہم بستری کرنا" اب یہ "زنا کاری" کی ایک لادینی تعریف ہے۔ "زنا کاری" کے بارے میں بائبل کی تعریف کیا ہے؟ "سٹرونگ کوئٹورڈینس" کے مطابق (فی الواقع دوسرے تمام کے ساتھ) اس کا مطلب ہے۔ "دوسرے کی بیوی کے ساتھ ناجائز ہم بستری کرنا"

پرانے عہد نامے میں جہاں پر "زنا کاری" کی تعریف کی گئی ہے اسے لے کر اور دیکھا گیا ہے کہ وہ اوقات اور حالات، جہاں پر پرانے عہد نامہ میں آدمیوں کی بہت ساری بیویاں ہوتی تھیں۔ (اگرچہ خدا کی پسندیدہ بات ایک بیوی ہے) یہ عقل مہیا کرتا ہے۔ کہ "زنا کاری" کے لیے اصل عبرانی لفظ میں اس طرح سے وضاحت کی گئی ہے۔ اگرچہ عورتیں مردوں کے برابر ہیں، وہ مختلف طریقے سے پیدا کی گئیں۔ اور شادی شدہ زندگی کے ڈھانچے میں ان کا کردار بھی مختلف ہے۔ بائبل میں یہ بات بڑے واضح طریقے سے بیان کی گئی ہے کہ خاندان کا سربراہ مرد ہے۔ (دس حکموں میں سے دسواں حکم)۔ پس جبکہ مرد سربراہ ہے تو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ تعریف بھی خاندانی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ چلے گی۔ کہ آدمی کسی دوسرے کی بیوی نہیں چرا سکتا۔ بے شک، پیدائش میں ہے، خدا نے یہ واضح کیا ہے کہ خدا نے عورت اور مرد برابر بنایا ہے۔ اور اس طرح یہ سربراہی بالکل اختیار کے اعتبار سے ایک جیسی ہے۔ یہ نہیں کہ ایک کا مقام روحانی طور پر دوسرے سے زیادہ ہے۔ لیکن اس کے برعکس، یہ خدا کا تیار کردہ ہے دونوں یہ روحانی مقام کے

حامل ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے یسوع مسیح خدا باپ کے ماتحت ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا یسوع مسیح سے زیادہ قدر و منزلت والا ہے؟ پس ہم اس کی خداوندی کے ماتحت اور اس کی تخلیق کے پیروکار ہیں۔

آئیے "زنا" کے لفظ کی طرف آتے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ آج کے عام طور قانونی زنا اور بائبل کے زنا کی تعریف کی سمجھ میں بہت فرق ہے

اگر ہم بائبل کی زنا کے لفظ کے بارے کی گئی تعریف کو لیتے ہیں اور اس کو یسوع مسیح کے کہے ہوئے الفاظ کے مطابق لاگو کرتے ہیں۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کہتا ہے۔

متی 5:27 تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا (دوسرے کی بیوی کے ساتھ ناجائز ہم بستری کرنا) نہ کرنا۔ 5:28 لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے بری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا (دوسرے کی بیوی کے ساتھ ناجائز ہم بستری کرنا) کر چکا۔

تقریباً پانچ سال پہلے ایک دن، میں نے محسوس کیا کہ یہ تو بہت ممکن ہے انجیلی بیان کے الفاظ کی غلط تعریف کر کے مکمل طور پر اس کا مطلب تبدیل کر دینا۔ پس، یہ حقیقت کھلنے کے بعد، میں نے محسوس کیا کہ بہت سے اکثر نادانستہ طور پر کچھ انجیلی بیانات کا غلط مطلب لیتے ہیں۔ حقیقت کی وجہ سے وہ ان الفاظ کی معاشرتی تعریف لیتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ بائبل کی تعریف لیں۔ اور مجھے یقین ہے۔ کچھ دسویں سال سے دانستہ یا نادانستہ طور پر انجیلی بیانات پر اپنے تعلیم و تربیت کا مخصوص انگریزی کے الفاظ کا مذہبی جال بنا اور لاگو کیا ہے۔ اس آگاہی نے میری راہنمائی کی کہ اگر ہو سکے تو میں مختلف عنوانات کا مطالعہ کروں۔ میرے پاس ان الفاظ کی تبدیلی کی مکمل تعلیم ہے۔ اس سے متعلقہ آواز کو میں پہچانتا ہوں، آپ محسوس کریں گے کہ جب آپ نے ایک دفعہ اس کے متعلق سوچا تو آپ اس کو بہت ہی سنجیدہ مسئلہ پائیں گے۔

اس کے پیش نظر زنا کاری دوسرے شخص کی بیوی کے ساتھ غیر قانونی صحبت ہے اس کا ذہنی طور پر پورا اترنے والا مطلب "بیوی" یا آخر کار ایسی اہلیت جیسی کہ "بیوی" میں۔ عورت کی اصطلاح اس پیراگراف کے مطابق۔ پس میں اس کے بارے میں کچھ تحقیقات کرتا ہوں بہت دیر کے لیے نہیں۔ میں نے محسوس کیا۔ کہ اصطلاح یونانی میں ایسے ہی کہ "جوان بیوی"، "عورت" یا "بیوی" کے طور پر جیسا کہ "سٹرونگ کان کارڈینس" میں تم دیکھ سکتے ہو سمجھی اور لاگو کی جاتی ہے۔ "کنگ جیمز ورڈ بک" لفظ عورت 129 دفعہ اور بیوی 92 دفعہ اور کل 221 دفعہ آیا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے۔ کہ تقریباً 50% یونانی کی اصطلاح عورت کی بجائے بیوی کے لیے مخصوص ہے۔ اور منطقی طور پر آیت اس وقت ہی صحیح فہم عطا کرتی ہے اگر اس کا مطلب بیوی ہی کیا جائے۔ لفظ "زنا کاری" کے مطلب کو بھی دیکھیں "دوسرے کی بیوی کو

چرانا جنسی مقصد یا کسی دوسرے مقصد کے لیے۔ کیا تم سوچ سکتے ہو کہ وہ جنسی تعلق کے علاوہ کئی دوسرے مقاصد کے لیے بھی بہترین ہے۔ اور تم اس کا لالچ کر سکتے ہو۔ اور اسے لے کر گناہ کے مرتکب بھی ہو سکتے ہو۔ (یہ سب کچھ صرف تمہارے لیے ہی نہیں سب کے لیے ہے۔)

میں امید کرتا ہوں کہ اس منطقی پیش روی نے کچھ شعور پیدا کر دیا ہے۔ اچھا یقین کریں یا نہ کریں۔ ہم شروع کر رہے ہیں اور اس سے زیادہ بھی۔

اوکے! میرے پاس تمہارے سوچنے کے لیے بہت کچھ ہے۔

لالچ کیا ہے؟ آپ میں سے بہت سوں کے ذہنوں میں یہ تعریف آئی ہو گی۔ "مخالف جنس کے متعلق کوئی سوچ" اور اب میں دوبارہ یہ بھی تعریف کرتا رہا ہوں۔ میں نے حقیقت میں بائبل کا مطالعہ کیا ہے۔ اور یونانی کا بھی کہ اس لفظ کا حقیقی اور پورا مطلب کیا ہے؟

اس لفظ "لالچ" اور "چرانے کی آرزو کی خواہش" کا صاف اور سادہ مطلب ہے۔ یونانی لفظ کی جنس سے کوئی دلالت نہیں ہے۔ اور وہ بالکل انہی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ جن معنوں میں خواہش دوسرے پیراگراف میں استعمال ہوا ہے۔ (1۔ 3 تھیمس باب 1 آیت) کیا آپ کو یاد ہے؟ دس احکام میں سے کون سا حکم اس کی خواہش اور لالچ کے متعلق ہے؟ ہاں یہ دسواں حکم ہے۔ پس یسوع نے اس حکم کا حوالہ دیا "کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہ کرنا" کیا آپ نے پہلے کبھی یہ سنا ہے؟ کیا یہ صحیح نہیں کہ بہت زیادہ شعور کو بیدار کر دیتا ہے۔ دیکھیں کہ خدا کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ پس لغوی معنوں کے لحاظ سے یسوع مسیح نے پہلے ساتویں حکم کا حوالہ دیا۔ کہ تم زنا کاری نہیں کر سکتے۔ پھر اس نے اس ساتویں حکم کے پیچھے جو تھیا لوجی ہے اس کی وضاحت دسویں حکم کے ذریعے کی۔ "اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کر" وہ یہ بتا رہا تھا کہ کیسے آج کے دور کے بیان کو دہراتے ہوئے ہم دیکھتے ہیں۔ کہ عورت "بیوی" ہے لالچ "خواہش" ہے۔ اور زنا کاری کسی دوسرے شخص کی بیوی سے غیر قانونی مباشرت ہے۔ یہ اس چیز کو واضح کر دیتا ہے کہ وہ ساتویں اور دسویں حکم کا حوالہ دے رہا ہے۔ اور اگر آپ اس پر سوچتے ہیں تو یہ شعور پیدا کرتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے ان احکامات کو صرف تھوڑا بہتر کیا ہے۔ اس نے صرف اپنے دور کی بائبل سے حوالے دیئے ہیں جسے پرانا عہد نامہ کہتے ہیں۔ شاید ہم یہ سب کچھ بھول گئے ہیں۔

متی 5:27 تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا (دوسرے کی بیوی کے ساتھ ناجائز ہم بستری کرنا) نہ کرنا۔ 5:28 لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے بری خواہش سے کسی عورت (بیوی) پر نگاہ (اپنے ذہن کو مخصوص تیار کر کے) کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا (دوسرے کی بیوی کے ساتھ ناجائز ہم بستری کرنا) کر چکا۔

یہ ایک نقطہ نظر ہے میں نے بہت سالوں تک اس عنوان اور اس سے متعلقہ دوسرے عنوانات کا بڑا محتاط مطالعہ کیا ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ میرا ایک نقطہ نظر ہو جو بائبل کا مکمل احاطہ کرتا ہو۔ پہلے میں نے دیکھا۔ اس پیرا گراف پر عام نقطہ نظر غلط ہے۔ میں ابھی تک اسے سلجھا نہیں سکا۔ کہ اس کے ساتھ کیا غلط ہے۔ کئی سالوں سے میں نے یہ یقین کیا ہے۔ اس پیرا گراف کا مشہور نقطہ نظر ہے لیکن میں مکمل طور پر اس بات کا قائل نہیں ہوں کہ یہ درست ہے۔

لفظ زناکاری کے خلاصہ کو اگر تم یونانی اور عبرانی میں اس کو تلاش کرو تو یہ ایک تمہاری۔ یوی اور تمہارے درمیان یا تمہارے اور خدا کے درمیان راضی نامہ کا ایک معاہدہ ہے۔ اس لیے زناکاری ایک طرح کی بت پرستی ہے۔ (بالکل اسی طرح جیسے زنا)۔ جیسے کہ بت پرستی جھوٹے خدا کی پوجا و پرستش کر کے خدا کے ساتھ دھوکہ دہی کرنا ہے۔ پس یہاں تک کہ زناکاری کی حقیقی تعریف بہت زیادہ شادیاں کرنا ہے۔ اس صورت میں جہاں تم خود اپنے آپ کو ایک۔ یوی تک محدود رکھتے ہو۔ تو تم اس کے ساتھ معاہدہ نبھاتے ہو۔ پس اس کا مطلب ہے کہ اس معاملہ سے باہر جائیں۔ اور دھوکہ دینا زناکاری کے مترادف ہے۔ یہاں تک کہ اصطلاحی طور پر بھی۔ یہ مکمل طور پر زناکاری کی تعریف کے ماتحت نہیں ہے۔ یہ تو شریعت کی روح ہے۔ جہاں تک تم دیکھ سکتے ہو۔ اصل نقطہ یہ ہے۔ کہ تم نے اپنی۔ یوی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ اور تم اس معاہدے کے پابند ہو۔ تاہم اس چیز پر غور کریں کہ عورت کی خوبصورتی زناکاری کے برابر نہیں ہے۔ برعکس اس کے کہ دوسرے کی۔ یوی کو لینے کی خواہش تمہارے دل میں ہے یا کسی دوسری عورت کو پانے کی خواہش سے اپنا شادی کا معاہدہ ٹوٹ سکتا ہے۔ یہ زناکاری ہے۔ اور تم یہ خداوند یسوع مسیح کی قابلیت میں دیکھ سکتے ہو۔ جہاں وہ کہتا ہے کہ اگر تم ایک عورت کو غیر منصفانہ طور پر طلاق دیتے ہو۔ اور دوسری سے شادی کرتے ہو۔ تو تم زناکاری کرتے ہو۔ (متی 19 باب 9 آیت) کیونکہ تمہاری شادی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔ اس لیے تمہارا ذہن کثرت ازدواج کا قائل ہے اور تم نے دو عورتوں سے شادی کی ہے۔ خداوند یسوع مسیح جو کہتے وہ یہاں لاگو نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ایک مرد اپنی۔ یوی کی پوزیشن کے ساتھ اس کا حق نہیں مارتا۔ وہ محض دوسری عورت کا اضافہ کرتا ہے۔ (اگر اس نے صرف اپنی۔ یوی کو غیر منصفانہ طریقے سے طلاق دی ہے۔ پس شادی تمام عمر کے لیے ایک معاہدہ کا بندھن ہے۔) (جب تک کہ ایک کا انتقال نہ ہو جائے) صرف یہی ایک طریقہ اس بندھن سے باہر نکلنے کا ہے۔ کہ جب ایک کسی دوسرے کے ساتھ حرام کاری کرتا ہے۔ جیسے کہ ایک قدیم قول ہے۔ "زندگی میں دو چیزوں کی گارنٹی ہے "موت" یا "ٹیکس"۔

اب یہ شاید آپ کو صدمہ پہنچائے لیکن میں یہ ابھی ابھی ثابت کرنے جا رہا ہوں۔ کہ "خواہش" گناہ نہیں ہے۔ جب تک کہ اس پر عمل کرنے کا فیصلہ نہ کیا جائے۔ میں اسے بغیر کسی شک کے ثابت کر دوں گا۔

نئے عہد نامہ میں یعقوب 1 باب 14 تا 15 آیات کے مطابق 1 باب 14 آیت "ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھینچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے"۔ 1 باب 15 آیت "بھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے"۔ جیسا کہ آپ نے یہاں دیکھا۔ یہ واضح ہے۔ کہ خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنم دیتی ہے اگر خواہش صرف اکیلی رہتی ہے۔ اور وہ گناہ ہے۔ بائبل اس بارے میں اس کے برعکس بیان کرتی ہے۔ خواہش گناہ لاتی ہے موت لاتی ہے جب وہ اختتام پذیر ہوتی ہے۔ لیکن یہ کہا جاتا ہے۔ وہ ایسی ہے۔ کیونکہ وہ خود گناہ ہے۔

اگر آپ متی 5 باب 27 تا 28 آیات میں اس لفظ کا یونانی لفظ دیکھتے ہیں خواہش کے لیے تم نے دریافت کیا۔

کہ اس کے لیے فیصلہ درکار ہے۔ اس کے حصہ کے طور پر جیسا کہ یعقوب 1 باب 15 آیت میں ہے۔ میں اندازہ کر سکتا ہوں کہ تم نے یہ تعریف سن رکھی ہے۔ لیکن حقیقت میں اس سچے معنی کو جان نہیں پائے۔ خواہش کا عام سا ترجمہ جو اس آیت میں ہے۔ وہ ہے ایماندارانہ خواہش۔ اب یہاں پر کچھ ہے۔ جس کے متعلق تم نے کبھی سوچا تک نہیں۔ ایماندارانہ کا مطلب کیا ہے؟ اگر آپ اس کو ڈکشنری میں دیکھتے ہیں۔ تو تم اس کا مطلب ڈھونڈ لو گے۔

1- توجہ میں سنجیدگی، مقصد یا کوشش، مخلص، سرگرم پر جوش، ایک ایماندار کام کرنے والا۔

2- توجہ اور مقصد میں مکمل سنجیدگی، بولنے میں ایماندار

اب اپنے آپ سے پوچھو۔ کیا عورت کی خواہش کی طرف توجہ میں تم سنجیدہ ہو جب تم اسے سڑک پر چلتے ہوئے دیکھتے ہو اس کا جواب ہے۔ کہ نہیں۔

کیا آپ اپنی خواہش میں سنجیدہ ہیں؟ یہ اس وقت وقت ہوتا ہے۔ کہ جب آپ اس خواہش پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اسے اپنے لیے حاصل کر لیتے ہیں۔ پس اس کو مختصر کرتے ہوئے یسوع نے کہا اگر تم کسی کی بیوی کو چرانے کی سوچتے ہو یا اس کو اپنے بستر کی زنت بنانے کے لیے سنجیدگی سے سوچتے ہو۔ تو تم تو پہلے ہی گناہ کر چکے ہو۔ اس کا مطلب ہے۔ کہ لغوی طور پر تم نے اپنے دل میں کسی بھی طریقے سے اس کی زندگی کے متعلق فیصلہ لے لیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا غلا جھوڑ دیتا ہے۔ لیکن ایسا ہے نہیں؟ لیکن تم ایسا محسوس نہیں کرتے کہ تم اپنی فطرت کے غلام ہو کیا یہ دلچسپ نہیں ہے۔ یسوع مسیح نے کہا میرا جوا ملائم ہے۔ اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔ اگر تم لڑکے ہو۔ تم جانتے ہو کہ یہ اتنا آسان کام نہیں ہے۔ کہ ایک خوبصورت عورت کی طرف توجہ نہ دی جائے۔

پرانے عہد نامہ میں یہ بالکل واضح کیا گیا ہے۔ کہ خون بہائے بغیر معافی نہیں ہے۔ (عبرانیوں 9 باب 22

آیت، احبار 17 باب 11 آیت) پس واضح طور پر اگر کوئی چیز یا کام گناہ ہے۔ تو پرانے عہد نامہ میں کے مطابق ایک

شخص کو گناہوں سے پاک کرنے کے لیے خدا خون کے بہائے جانے کا تقاضا کرے گا۔ بالکل اسی طرح اگر خون کے

بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تو وہ گناہ نہیں ہے۔ تمام دس احکامات میں یہاں تک ایک میں بھی خون کے بہائے

جانے کا تقاضا نہیں ہے۔ دسویں حکم میں بھی (تم لالچ یا خواہش نہ کرنا) باقی تمام احکامات کی مثالیں تو بائبل میں

ملتے ہیں جہاں پر ایک شخص کو اپنے گناہوں کے بدلے میں موت یا کسی قسم کی قربانی دینا پڑتی ہے۔ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہیں پرانے عہد نامی میں کسی جگہ جہاں پر کسی کو لالچ کی وجہ سے سنسار کرنے کی سزا ملی ہو۔ مہربانی کر کے مجھے لکھیں اور مجھے بتائیں کی کہاں پر ہے۔ آپ جانیں گے کہ میں ٹھیک ہوں۔

خواہش کے موضوع یا لالچ کے بہتر ترجمہ کی طرف آتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں کچھ مثالیں دوں کہ کس طرح لالچ اور حرص کے بارے میں کلیسیاء کی سوجھ بوجھ توڑ مروڑ دی گئی ہے۔ یہ آپ کو لفظ لالچ کے بارے میں اندرونی تضاد کے معائنے کے بارے میں سمجھ بوجھ دیں گے۔ خروج 20 باب کو دوبارہ دیکھیں اور اب دس احکامات کی طرف دوبارہ توجہ دیتے ہیں یاد رکھیں کی خدا کل، آج اور ابد تک یکساں ہے۔ ہاں؟ یہ بھی یاد رکھیں کہ یسوع مسیح نے اپنے احکامات کا خلاصہ پہاڑی واعظ میں دیا ہے۔ (متی 5 باب 27 تا 28 آیات)۔ تمام دس حکموں کی طرف توجہ دیں۔ تمام دوسری چیزیں بتائی گئی ہیں سوائے دوسرے شخص کی یوی کے پوری فہرست جس میں گھر، یوی، آدمی نوکر، عورت نوکر، بیل اور گدھے شامل ہیں۔ جب ہم ان تمام چیزوں کے متعلق سوچتے ہیں۔ تو جو چیز سب سے پہلے ہمارے ذہن میں آتی ہے وہ ہے مادہ پرستی یا دہریت، اسے جو نیس کے ساتھ مل کر جاری رکھیں۔ یہ دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔ جب تم اس کو دیکھتے ہو تم سوچ نہیں سکتے کہ یہ جنس کے متعلق باتیں ہو رہی ہیں۔ تم جو سوچتے ہو۔ لوگ اس کے برعکس خود غرض، حاسد، لوگوں کی ملکیتی چیزیں زیادہ سے زیادہ لینا چاہتے ہیں۔ آخر کار یہ پہلی چیز تھی جو میرے ذہن میں آئی۔ اور وہ چیزیں ہمارے معاشرے میں ٹھیک ہی سمجھ لی جاتی ہیں۔ اور درمیانی طرف سے میں اپنے عنوان کی سنجیدگی سے الگ نہیں ہو رہا۔ لوگ کیسے مادہ پرستیت کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف محبت کے لبادہ میں ہتھوڑا لیے ہوئے ہیں۔ یہ کیسا دوہرا پن ہے۔

اب آئیں لالچ کے متعلق ایک عام تصور لیں اور اسے تمام چیزوں پر لاگو کریں۔ آئیں دیکھیں جب تمہارے پڑوسی کے گھر جائیداد وغیرہ کے بارے اس چیز کا سامنا کرنا پڑے تو لالچ کی تعریف تبدیل ہو جاتی ہے۔ اب اپنے آپ سے پوچھو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اپنے پڑوسی کی چیزوں پر نظر رکھنا گناہ ہے یا یہ کہ بہت اچھی چیز ہے کیا یہ گناہ ہے؟ کہ آپ اس کے گھر جائیں اور اس کی بال گیم کو دیکھیں وہ کچھ خوبصورت مگر بے وقوفانہ سوالات کریں۔ آپ کیا کچھ کہیں گے نہیں؟ ہاں لیکن یہ ہے۔ کہ لفظ لالچ کا مطلب کیا لیتے ہیں۔ جب یہ کسی دوسرے کی یوی سے متعلق ہو۔ کیا یہ ایسا نہیں ہے؟ پس اس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ یہ دیکھنا نہیں بلکہ یہ حاصل کرنے کی توجہ کے ساتھ دیکھنا ہے۔

اچھا۔ اب میں کیا کہہ رہا ہوں؟ یہ اتنا ہی آسان ہے جتنا ہو سکتا ہے۔ جیہل نے اپنے شوہر بادشاہ اہب سے

مشورہ کیا کہ دوسرے شخص کا باغ چرا لیا جائے کیونکہ وہ اسے چاہتی تھی اور وہ آدمی باغ اسے بیچنا نہیں چاہتا تھا یاد رکھیں کہ یہ کہانی پرانے عہد نامہ کی ہے۔ میرا پکا یقین ہے کہ تمہارے پڑوسی کی جائیداد کے لالچ کے بارے میں یہ

ایک مکمل مثال ہے۔ وہ جائیداد چاہتا تھا۔ اور اسے خریدنا چاہتا تھا لیکن آدمی نے اس کو بچنے سے انکار کر دیا۔ اس کی بیوی جو بڑی چالاک تھی بادشاہ کے پاس ایک شازش لے کر آئی کہ اس آدمی کو قتل کر دیا جائے۔ اس طرح وہ یہ جائیداد حاصل کر سکتا ہے۔ جب بادشاہ اہب اس وقت اس کی بات سے متفق ہو گیا تو اس نے اپنے دل میں گناہ کیا تاہم اس سے پہلے وہ صرف آزمائش میں تھا کیا تم نے فرق دیکھا اب اگر اس کے باغ کی تعریف کی ہوتی اور اس سے پوچھ کر اس کے باغ میں سے گزر جاتا تو کیا تمہارے خیال میں کہ گناہ ہوتا۔ گناہ یہ ہے کہ دوسرے شخص کی جائیداد کو چرا لیا جائے بجائے اس کے کہ اس کی جائیداد کی تعریف کی جائے۔ یہ گھریلو مثال کے زیادہ قریب ہے۔

بائبل میں سب سے مشہور زنا کاری کی مثال کون سی ہے؟ داود بادشاہ کی مثال جب وہ بیت سباہ جو دوسرے کی بیوی تھی لے لیتا ہے۔ داود بادشاہ کہاں ہے گناہ اس کے دل میں ہے کیا وہ وہاں تھا جہاں بیت سباہ نگلی نہا رہی تھی۔ یا کہ وہ اپنے محل کی چھت پر تھا؟ یا وہ وہاں تھا جب اس نے فیصلہ کیا کہ وہ نیچے اس کے پاس جائے اور اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کے لیے اسے لے۔ کیا آپ یہ سوچتے ہیں۔ اگر وہ نیچے اس کے پاس جانے کا فیصلہ نہ کرتا۔ تو وہ گناہ سے آزاد تھا۔ میرا خیال ہے۔ کہ ایسا ہی ہوتا۔ اگر وہ اپنے آپ کو ایسا کرنے سے باز رکھتا اور اپنے مقصد کو چیک کرتا تو وہ اپنے آپ کو گناہ سے بچا سکتا تھا۔ اگر ایسا بھی ہو جاتا کہ وہ اپنے محل کی چھت پر ہی نہ جاتا پھر بھی وہ بچ سکتا تھا۔ وہ واضح طور پر اسے حاصل کرنے کی آزمائش میں مبتلا ہو گیا۔ اگر وہ صرف فیصلہ ہی کرتا۔ اور اس کے پاس نیچے نہ جاتا۔ اب اپنے آپ سے پوچھو اگر داود صرف اس کی خوبصورتی سے ہی متاثر ہوا ہوتا اور اسے چرایا نہ ہوتا اور اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کیا ہوتا جیسے آپ کے خیال میں کیا اس نے گناہ کیا ہوتا؟

نہیں۔ پھر تو وہ ایسے ہی ہوتا جیسے آپ اپنے دوست کی کار کی یا گھر کی خوبصورتی کی تعریف کر رہے ہو۔ کیونکہ آپ اسے پسند کرتے ہو۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ اسے چرانا چاہتے ہو۔ بے شک تمہیں اپنے آپ پر کنٹرول کرنا پڑے گا اور اپنے آپ سے یہ پوچھنے کی ضرورت بھی ہے کہ اگر وہ تمہیں اپنی طرف دیکھنے کے لیے قائل کرتی ہے۔ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ یہ تمام حالات میں سے بہتر ہے۔ ایک اور پہلو ان تمام میں سمجھ بوجھ والا ہے۔ کہ لالچ اچھا بھی ہوتا ہے اور لالچ برا بھی۔ اچھا لالچ یہ ہے۔ کہ جس میں خدا کے احکامات کی خلاف ورزی نہ ہو۔ اور ہاں ایک بالکل درست لفظ جو برے لالچ کو پیش کرنے کے لیے ہے۔ پرانے عہد نامہ میں وہ حالات کے لیے بھی استعمال ہوا ہے۔ جہاں اچھے لالچ کو معاف کیا گیا ہے یہاں پر کچھ اقتباسات ہیں۔ جہاں پر لالچ عبرانی الفاظ اچھے مقصد کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ (8378 ta'avah, #0185 avvah & #0183 'avah) (زبور 21 باب 2 آیت، زبور 132 باب 13 آیت، امثال 10 باب 24 آیت وغیرہ) ایک برا لالچ واضح طور پر وہ خواہش ہے جو خدا کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ پس اگر اپنے پڑوسی کی جائیداد کا لالچ کرتے ہو تو تم واضح طور پر دل میں گناہ کرتے ہیں۔ تاہم اگر تم اپنے دوست کی نئی سپورٹس کار جو اس نے خریدی ہے۔ اس کی تعریف کرتے ہو۔ تو تم گناہ نہیں کرتے)

بالکل یہی کچھ اس کی لڑکی اور کاروبار وغیرہ کے ساتھ بھی ہے (لیکن مجھے کہنے دو تم حقیقی طور اسے پسند کرتے ہو جو اس کی ملکیتی چیز ہے اور تم اس کے متعلق تصور کرتے ہو۔ کیا وہ آپ کو گناہ کی طرف نہیں لے کر جاتی؟ کچھ پہلوؤں کے مطابق چوری کی طرف؟ خدا نہیں چاہتا کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی اور جائیداد کے متعلق تصور کے اس راستے پر جاؤ جو تمہیں آخر کار گناہ کی طرف لے جائے۔ اور جب تک تم خدا سے محبت رکھتے ہو اور خدا کی مرضی چاہتے ہو۔ وہ تمہاری راہنمائی کرے گی۔ اور تم کو اس راستے پر نہیں جانے دے گی۔

ہاں پس جنسی گناہ کیا ہے؟ میں تمہیں اس کی معلومات مکمل طور پر یہ دوں گا جو کہ بچے درج کیا گیا ہے۔ اگر تم جاننا چاہتے ہو۔ اگر تم جنسی گناہ کر رہے ہو تو پرانے عہد نامہ کو مزید دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جہاں پر ان تمام بنیادی باتوں کی تعریف کی گئی ہے اور وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- اپنے باپ کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 7 آیت)
- 2- اپنی ماں کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 7 آیت)
- 3- اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 8 آیت)
- 4- اپنی بہن کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 9 آیت)
- 5- اپنی پوتی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 10 آیت)
- 6- اپنی نواسی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 10 آیت)
- 7- اپنے باپ کی بیوی کی بیٹی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 11 آیت)
- 8- اپنی پھوپھی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 12 آیت)
- 9- اپنی خالہ کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 13 آیت)
- 10- اپنے باپ کے بھائی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 14 آیت)
- 11- اپنی چچی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 14 آیت)
- 12- اپنی بہو کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 15 آیت)
- 13- اپنی بھابھی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 16 آیت)
- 14- کسی عورت اور اس کی بیٹی دونوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 17 آیت)
- 15- کسی عورت اور اس کی پوتی دونوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 17 آیت)
- 16- کسی عورت اور اس کی نواسی دونوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 17 آیت)
- 17- اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے اسکی بہن کو سو کن بنا کر جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 18 آیت)
- 18- حیض والی عورت سے جنسی تعلق قائم نہ کرنا۔ (اجار 18 باب 19 آیت)

- 19- ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرنا (اجار 18 باب 20 آیت)
- 20- مرد کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ (اجار 18 باب 22 آیت)
- 21- مرد کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ (اجار 18 باب 23 آیت)
- 22- عورت کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہ کرے۔ (اجار 18 باب 23 آیت)

مجھے یقین ہے تم اس فہرست میں کچھ اضافہ کر سکتے ہو۔ لیکن یہ فہرست خدا کی طرف سے ہے۔ اور ہمیں خدا کے احکامات میں اضافہ نہیں کرنا چاہیے یہاں پر خدا کی طرف سے گناہ کی تعریف کی گئی ہے۔ اور نئے عہد نامہ کی بنیاد پرانے عہد نامہ پر ہے۔ اگر تم "زنا" کے معنی جاننا چاہتے ہو تو تمہیں اوپر دی گئی فہرست سے زیادہ دیکھنے کی ضرورت نہیں (کیونکہ یہ پرانے عہد نامہ میں جنسی گناہ کی مکمل فہرست ہے) یہاں پر کچھ پرانے عہد نامہ کے اقتباسات میں اور اصول وضع کیے گئے ہیں لیکن وہ بالواسطہ تعلق رکھتے ہیں بالکل اس طرح آدمی کی کنواری بیٹی کے ساتھ جنسی تعلق بغیر شادی کے یا خاندانی اور جہیز وغیرہ کے لیے قائم کرنا۔ یہ بھی خدا کی مرضی کے برعکس ہے۔ لیکن کسی قربانی یا خون بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔ براہ راست جنسی گناہ اوپر دی ہوئی فہرست کے برعکس۔ اور دوسرے اپنی بیٹی کو طوائف بننے کی اجازت نہ دیں۔ یا کچھ دوسری جیسے مندروں کی طوائف (عورت ہو یا مرد) بننے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ (دیکھیں عبرانی لفظ 'Whore' یا 'Sodomite') یا دولت جو کہ ایک فاحشہ ہیکل کو دے۔ (استثناء 23 باب 18 آیت)

اور میں نے اسے دوبارہ یاد کیا۔ شاید وہ ان تمام منع کی ہوئی باتوں میں دو کا اس سے تعلق ہے۔ وہ بنیادی طور پر فحاشی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مذہبی سرگرمیوں سے نہیں (کافر قوموں سے مختلف) اور تمہارے پڑوسی اور تمہارے خاندان کے لیے ناجائز دولت کا استعمال نہیں۔ (غلامی، فحش عورت، بھاری سود، غیر اخلاقی کمائی اور معیارات وغیرہ) اسی وجہ سے تم نئے عہد نامہ میں ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جو جادوگری کرتے ہیں (یکمسٹ کا کاروبار کرنے والے، جادوگر، یونانی لفظ "Pharmakia" جہاں ہم دوائیاں حاصل کرتے ہیں، اور جو دلائی کرتے ہیں)۔ وہ جو غلام لونڈیاں ہوتی ہیں۔ ان کا دوزخ میں جانے والوں میں براہ راست نام لیا جاتا ہے۔ جیسا کہ وہ گالیاں دیتے ہیں۔ اور لوگوں کو روپے پیسے حاصل کرنے میں لگا دیتے ہیں۔ اب اصطلاح "Pharmakia" پر بات کرتے ہیں۔ اس کے لیے ثبوت چاہیے۔ اس میں دوائیوں کا کاروبار کرنے والے شامل ہیں۔ کیونکہ اس کو پرانے وقتوں میں جادوگری سمجھا جاتا تھا جیسے کہ (گوندھنا، آج سے مختلف)

اگر تم اپنی زندگی کے لیے خدا کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہو۔ تو میں اس کی سفارش کہ تم خدا سے اس کا سچا پیار ڈھونڈنے کے لیے پوچھو۔ جیسا کہ پولوس رسول کہتا ہے۔ "بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے۔ کیونکہ خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا۔" (عبرانیوں 13 باب 4 آیت)۔ بائبل کا یہ حوالہ ان میں کچھ متنازعہ باتوں کے لیے دنیا میں ظاہر ہوا۔ جن کے بارے میں میں یہاں کچھ کہنے لگا ہوں۔ تاہم حقیقت میں وہ

نہیں کرتے۔ دوبارہ، اوپر دیئے ہوئے میں سے دلائل "ایک حرامکار" وہ آدمی ہوتا ہے۔ جو "جنسی غیر اخلاقیات کا عادی" ہوتا ہے۔ یا عصمت فروش مرد۔ یا ادلے بدلے کی خاطر کسی کے ساتھ سوتے ہیں۔ (جس میں شادی شدہ یا اہلیت والے مرد) اگر تم ایک قدم پیچھے جاؤ اور اس بارے میں سوچو تو یہ ایک زناکار اور فحش مرد کے بارے میں شعور دے گا۔ جو ایک شادی شدہ عورت کے ساتھ سوتا ہے وہ شادی کو دوبارہ توڑ دیتا ہے۔ اور اس کا پہلے پیرا گراف کے بیان کے ساتھ منطقی لگا و لگتا ہے۔

ہمیں ہمیشہ اپنے ذہنوں کو کھلا رکھنا چاہیے۔ جب ہم بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں۔ تو بائبل مقدس کے اقتباسات پر اپنا نظریہ نہیں تھوپنا چاہیے۔ بلکہ بائبل کو موقع دینا چاہیے کہ وہ اپنا مکاشفہ مکمل طور پر ہم پر آشکارہ کرے۔ اور کہ میں نے اوپر ذکر کیا ہے اگر آپ جنسی غیر اخلاقیات کے عادی ہیں تو سختی کے ساتھ زناکاری کی اوپر دی گئی فہرست کو دیکھیں شراب، دولت اور جنس، یہ ہمیشہ یہ ایسی اہلیت والے گناہ ہیں۔ جو ہمارے اعمال اور طرز زندگی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہر کوئی اپنے آپ کو قابو نہیں کر سکتا۔ کیونکہ کچھ ہوتے ہیں۔ کہ وہ شراب سے جتنا دور ہو سکے رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اسی طریقے سے اپنی روحوں کو بچاتے ہیں اور کچھ دوسرے اپنا بہت سا وقت امیر ہونے کے لیے جو خانوں میں گزار دیتے ہیں۔ جہاں وہ اپنی جمع پونجی ہار دیتے ہیں۔ جو کہ ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ اور کچھ جنس پرستی کے عادی ہو جاتے ہیں۔ جو کہ ایک اور سنجیدہ مشکل ہے۔ جہاں پر دولت، وقت اور بہت کچھ نوحیز لڑکوں اور فاحشاؤں کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ پس ایسی جگہوں اور سرگرمیوں سے بچنے کے لیے خدا کی راہوں پر چلنا چاہیے۔ خداوند یسوع مسیح کا فرمان ہے۔ اگر تمہارا سیدھا ہاتھ غلط کام کرتا ہے تو اسے کاٹ دے۔

بہت سے نئے ذرائع جو ہم پیدا کر لیتے ہیں جیسا کہ "ریواؤزڈ سٹرونگز کوئٹورڈینس" میں بہت سے عام تھیالوجیکل خیالات کو تعریف کے لحاظ سے بہت پھیلا دیتے اور خوب ان پر رنگ چڑھا دیتے ہیں دوسرے لفظوں میں تھیالوجی یونانی اور عبرانی کی بہت بڑی تشریحات بہت کو معمولی اور بہت آہستہ کر دیتی ہے۔ اس کے برعکس کہ اصل پہچان کے لفظ کا حقیقی مطلب کیا ہے فرق جاننے کے لیے درست طریقہ کاریہ ہے۔ ان دو لنکز پر کلک کیا جائے پرانا مضبوط گناہ اور نیا مضبوط گناہ۔

ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے بہت سارے لوگوں کے لیے یہ موضوع حقیقی شعور بیدار کرنے کے لیے کچھ مشکل ثابت ہو رہا ہو۔ ہو سکتا ہے یہ اصطلاحیں تمہارے بہت سے عقائد کی تعریف، پھر ان اصطلاحوں کے عقائد کی تشریحات کے لیے گول مول وجوہات ان کو ثابت کرنے کے لیے اچھی بنیاد نہیں ہیں۔ اس کے برعکس جب حقیقت میں بائبل لکھی گئی اس وقت ان اصطلاحات کی تعریف کا مطلب کیا تھا اور پھر وہاں سے تھیالوجیکل کے لیے شعور پیدا ہوا۔